

منہ کی صفائی کے فائدے

14 صفحات

- 03 جلال کیسا ہو؟
- 05 جلال کی طبی حکمتیں
- 09 جب مسواک ناقابل استعمال ہو جائے
- 10 دانتوں کی حفاظت کے 4 مدنی پھول



شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالجال

محمد الیاس عطار قادری رضوی
مجلس المدینۃ العلمیۃ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ ط
 آمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

منہ کی صفائی کے فائدے ۱

ذماتے مظار: یازب المصطفیٰ! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”منہ کی صفائی کے فائدے“ پڑھ یا سن لے اُس کا ظاہر و باطن سُتھرا فرما اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنت میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ امین بجایا خاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَتِ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرُودِ شَرِيفِ پڑھے ہوں گے۔ (مسند الفردوس، 5/277، حدیث: 8175)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّد

خِلال

کھانا کھانے کے بعد کسی لکڑی یا تنکے سے خِلال کرنا سنت ہے۔ بعض اسلامی بھائی خِلال کے لئے ماچس کی تیلی کا بازو اُکھیڑ کر چھینک دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ اس طرح بازو ضائع ہوتا ہے کسی اور تنکے سے خِلال کر لیا جائے، خِلال کی اہمیت سے احادیثِ کریمہ مالا مال ہیں۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کھانا کھائے (اور دانتوں میں کچھ رہ جائے) اُسے اگر خِلال سے نکالے

1... یہ مضمون امیر اہل سنت وامت بزرگائے عالمیہ کی کتاب ”فیضانِ سنت“ جلد اول، صفحہ 285 تا 301 سے لیا گیا ہے۔

تو تھوک دے اور زبان سے نکالے تو نکل جائے۔ جس نے ایسا کیا اچھا کیا اور نہ کیا تو بھی حرج نہیں۔“ (ابوداؤد، 1/46، حدیث: 35)

کراما کا تین اور خلال نہ کرنے والے

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سید دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”خال کرنے والے کتنے غمہ ہیں۔“ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! کس چیز سے خلال کرنے والے؟ فرمایا: ”وضو میں خلال کرنے والے اور کھانے کے بعد خلال کرنے والے۔ وضو کا خلال نکلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا اور انگلیوں کے درمیان (خال کرنا) ہے جبکہ کھانے کا خلال کھانے کے بعد ہے اور کراما کا تین (یعنی اعمال لکھنے والے دونوں بزرگ فرشتوں) پر اس سے زیادہ کوئی بات شدید نہیں کہ وہ جس شخص پر مقرر ہیں اُسے اس حال میں نماز پڑھتا دیکھیں کہ اسکے دانتوں کے درمیان کوئی چیز ہو۔“ (معجم کبیر، 4/177، حدیث: 4061)

پان کھانے والے متوجہ ہوں

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پانوں کے کثرت سے عادی خصوصاً جبکہ دانتوں میں فضا (گیپ) ہو تجربہ سے جانتے ہیں کہ چھالیہ کے باریک ریزے اور پان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اس طرح منہ کے اطراف و اکناف میں جاگیر ہوتے ہیں (یعنی منہ کے کونوں اور دانتوں کے کھانچوں میں گھس جاتے ہیں) کہ تین بلکہ کبھی دس بارہ ٹکٹیاں بھی اُن کے تصفیہ تام (یعنی مکمل صفائی) کو کافی نہیں ہوتیں، نہ خلال اُنہیں نکال سکتا ہے نہ مسواک، سو انگلیوں کے کہ پانی منافذ (یعنی سوراخوں)

میں داخل ہوتا اور جُنُبِ شِیخِ دینے (یعنی ہلانے) سے جَمْعے ہوئے باریک ذروں کو بتدریج چھڑا چھڑا کر لاتا ہے، اس کی بھی کوئی تحدید (حد بندی) نہیں ہو سکتی اور یہ کامل تَصْفِیَہ (یعنی مکمل صفائی) بھی بہت مؤکد (یعنی اس کی سخت تاکید) ہے۔ مُتَعَدِّدِ اَحَادِیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نماز کو کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھتا ہے، یہ جو پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتے کے منہ میں جاتا ہے، اُس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اُس سے ایسی سخت ایذا ہوتی ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔

حُضُورِ اَکْرَمِ صَلِی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کیلئے کھڑا ہو تو چاہئے کہ مسواک کر لے کیونکہ جب وہ اپنی نماز میں قِرَاءَت (قرآءت) کرتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور جو چیز اس کے منہ سے نکلتی ہے وہ فرشتہ کے منہ میں داخل ہو جاتی ہے۔ (کنز العمال، جز: 9، 5/138، حدیث: 26173) اور طبرانی نے ”کبیر“ میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ دونوں فرشتوں پر اس سے زیادہ کوئی چیز گراں نہیں کہ وہ اپنے ساتھی کو نماز پڑھتا دیکھیں اور اس کے دانتوں میں کھانے کے ریزے پھنسنے ہوں۔ (معجم کبیر، 4/177، حدیث: 4061۔ فتاویٰ رضویہ، 1/624-625)

دانتوں میں کمزوری

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”جو کھانا (بوٹی کے ریشے وغیرہ) داڑھوں میں رہ جاتا ہے وہ داڑھوں کو کمزور کر دیتا ہے۔“ (مجمع الزوائد، 5/32، حدیث: 7952)

خلال کیسا ہو؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کھانا یا کوئی غذا کھائیں خلال کی عادت بنانی

چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ خلال نیم کی لکڑی کا ہو کہ اس کی تلخی سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ مسوڑھوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ بازاری TOOTH PICKS عموماً موٹی اور کمزور ہوتی ہیں۔ ناریل کی تیلیوں کی غیر مستعمل جھاڑو کی ایک تیلی یا کھجور کی چٹائی کی ایک پٹی سے بلیڈ کے ذریعے کئی مضبوط خلال تیار ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات منہ کے کونے کے دانتوں میں خلا ہوتا ہے اور اُس میں بوٹی وغیرہ کا ریشہ پھنس جاتا ہے جو کہ تنکے وغیرہ سے نہیں نکل پاتا۔ اس طرح کے ریشے نکالنے کیلئے میڈیکل اسٹور پر مخصوص طرح کے دھاگے (Flossers) ملتے ہیں نیز آپریشن کے آلات کی دکان پر دانتوں کی اسٹیل کی گریڈنی (curved sickle scaler) بھی ملتی ہے مگر ان چیزوں کے استعمال کا طریقہ سیکھنا بہت ضروری ہے ورنہ مسوڑھے زخمی ہو سکتے ہیں۔

خلال کی سات نیات

حدیث پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عظیم الشان ہے: ”مسلمان کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔“ (مجم کبیر، 6/185، حدیث: 5942) خلال شروع کرنے سے قبل بلکہ کھانا شروع کرنے سے پہلے ہی یہ نیتیں کر کے ثواب کا خزانہ حاصل کر لیجئے: ﴿1﴾ کھانے کے بعد خلال کی سنت ادا کروں گا ﴿2﴾ خلال شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھوں گا ﴿3﴾ مسواک کرنے کے لئے مدد حاصل کروں گا (کیونکہ دانتوں کے خلا میں اٹکے ہوئے غذائی اجزاء بڑھتے ہیں تو مسوڑھے کمزور اور بیمار پڑ جاتے اور ان سے خون بہنے لگتا ہے لہذا مسواک کرنا دشوار ہو جاتا ہے) ﴿4﴾ وضو میں کامل طور پر گلیاں کرنے پر مدد حاصل کروں گا (اندرون منہ ہر پڑے پر اور دانتوں کی درمیانی خلاؤں میں پانی بہ جائے اس طرح

تین بار کلیاں کرنا وُضُو میں سُنَّتِ مُؤَكَّدہ ہے اور مذکورہ طریقے پر غسل میں ایک بار کُلی کرنا فرض اور تین بار سُنَّت ہے) ﴿5﴾ دانتوں کو امراض سے بچانے کی کوشش کر کے عبادت پر قوت حاصل کروں گا (کیونکہ خلال کرنے کی وجہ سے غذا کے اجزا نکل جائیں گے اور یوں مسُوڑھوں کی بیماریوں سے تحفظ حاصل ہوگا اور اچھی صحت سے عبادت پر قوت حاصل ہوتی ہے) ﴿6﴾ منہ کو بدبو سے بچا کر مسجد کے اندر داخلہ بحال رکھنے پر مدد حاصل کروں گا (ظاہر ہے کھانے کے اجزادانتوں میں اٹکے رہیں گے تو سڑ کر بدبو کا باعث ہوں گے اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں داخل ہونا حرام ہے) ﴿7﴾ فرشتوں کو ایذا دینے سے بچوں گا (منہ میں غذائی ریشہ ہوتے ہوئے نماز میں قرآن پاک پڑھنے سے فرشتوں کو ایذا ہوتی ہے)

کُلی کا طریقہ

وُضُو میں اس طرح کُلی کرنی ضروری ہے کہ منہ کے ہر کُل پُر زے اور دانتوں کی تمام کھڑکیوں وغیرہ میں پانی پہنچ جائے۔ وُضُو میں تین مرتبہ اس طرح کلیاں کرنا سُنَّتِ مُؤَكَّدہ (م۔ء۔ک۔کدہ) ہے اور غسل میں ایک بار فرض اور تین بار سُنَّت۔ اگر روزہ نہ ہو تو غُرْغُرہ بھی کیجئے۔ گوشت کے ریشہ وغیرہ نکالنے ضروری ہیں۔ ہاں اگر کوئی ریشہ یا چھالیہ وغیرہ کا ذرہ نکل ہی نہیں رہا تو اب اتنی بھی سختی نہ فرمائیں کہ مسُوڑھے زخمی ہو جائیں کہ جو مجبور ہے وہ معذور ہے۔

خلال کی طیبی حکمتیں

ہمارے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے 1400 سال سے بھی زائد عرصہ پہلے ہی کئی امراض سے تحفظ کے لئے خلال کی اہمیت (اہم۔می۔یت) سمجھادی۔

اب صدیوں بعد سائنس دانوں کی سمجھ میں بھی آگیا۔ چنانچہ خلال کی حکمتیں بیان کرتے ہوئے اُطیبا کہتے ہیں: ”کھانے کے بعد غذائی اجزاء دانتوں اور مُسوڑھوں کے درمیان پھنس جاتے ہیں، اگر ان کو خلال کے ذریعے نکالنا نہ جائے تو یہ سڑتے ہیں جس سے ایک خاص قسم کا پلاسما (PLASMA) بن کر مسوڑھوں کو مُتَوَرِّم کرتا (یعنی سُجاتا) اور اس کے بعد دانتوں اور مُسوڑھوں کے تعلق کو ختم کر دیتا ہے، نتیجہً دانت آہستہ آہستہ گر جاتے ہیں، خلال نہ کرنے سے دانتوں میں پائیریا (PHYORRHEA) کی بیماری بھی ہوتی ہے۔ جس میں مُسوڑھوں میں پیپ ہو جاتی ہے جو کھانے کے ساتھ پیٹ میں جاتی اور پھر مہلک (مُذ-لِک) امراض جَمّ لیتے ہیں۔

دانتوں کا کینسر

چائے پان کے عادی غذا کی کمی کے ساتھ ساتھ چائے اور پان میں بھی کمی کا ذہن بنائیں یہ نہ ہو کہ آپ غذا میں کمی کرنے جائیں اور نفسِ مَکّار آپ کو بھوک مٹانے کا جھانسا دے کر چائے اور پان کی کثرت کی آفت میں پھنسا دے۔ چائے گُردوں کے لئے مُضِر (یعنی نقصان دہ) ہے۔ پان، گُکّا، مَیْن پوڑی اور خوشبودار سونف سُپاری وغیرہ کی عادت نکال دینے میں ہی عافیت ہے۔ جو لوگ ان کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں ان کو مُسوڑھوں، منہ اور گلے کے کینسر کا اندیشہ رہتا ہے۔ زیادہ پان کھانے والوں کا منہ اندر سے لال ہو جاتا ہے، اگر مُسوڑھوں میں خون یا پیپ ہو گیا تو ان کو نظر نہیں آئے گا اور پیٹ میں جاتا رہے گا۔ چونکہ ایک عرصہ تک پیپ نکلتا رہتا ہے مگر درد بالکل نہیں ہوتا لہذا ان کو شاید معلوم بھی اُس وقت ہو گا جب خدا نخواستہ کسی خطرناک بیماری نے جڑ پکڑ لی ہوگی!

نقلی کتھے کی تباہ کاریاں

پاکستان میں غالباً کتھے کی پیداوار نہیں ہوتی، لہذا دولت کے حریص افراد جنہیں کسی دنیا اور اپنی آخرت کے برباد ہونے کی کوئی فکر نہیں ہوتی وہ مٹی میں چچرا رنگنے کا رنگ ملا کر اسی مٹی کو کٹھا کہہ کر بیچتے ہیں اور یوں بے چارے پاکستانی پان خور گندی مٹی کھا کر طرح طرح کے امراض کا شکار اور سخت بیمار ہو کر تباہی کے غار میں جا پڑتے ہیں۔ جان بوجھ کر نقلی کٹھا ہرگز استعمال نہ فرمائیں۔ نقلی کتھے کے تاجر اور نقلی کتھے والا پان بیچنے والے اس فعل سے سچی توبہ کریں، نیز جان بوجھ کر مٹی کھانے والے بھی باز آئیں۔ مٹی کے بارے میں شرعی مسئلہ (مس۔ء۔ لہ) یہ ہے: ”معمولی مقدار میں مٹی کھانے میں حرج نہیں مگر حدِ ضرر تک یعنی نقصانِ وہ مقدار میں کھانا حرام ہے۔“

(رد المحتار، 1/364۔ بہار شریعت 1/418، حصہ: 2)

دانتوں میں خون آنے کے اسباب

بعض لوگوں کو مسواک کرنے سے خون آتا ہے بلکہ ایسوں کا خون کھانے کے ساتھ پیٹ میں بھی جاتا ہوگا۔ اس کا ایک سبب پیٹ کی خرابی بھی ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو قبض وغیرہ کا علاج کرنا ضروری ہے۔ وژنی اور بادی غذاؤں سے پرہیز کرے اور کھانا بھوک سے کم کھائے، بے وقت کوئی چیز نہ کھائے۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی میں لاپرواہی کی وجہ سے غذائی اجزاء دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان جمع ہو کر چُونے کی طرح سخت ہو کر جم جاتے ہیں، ڈاکٹری زبان میں اس کو ٹائر (TATAR) بولتے ہیں، اس لئے دانتوں کے ڈاکٹر سے رُجوع کیجئے۔ اگر نیک طبیعت ڈاکٹر ہوگا اور کوئی مانع نہ ہو تو ایک ہی وقت میں تمام

دانتوں کی صفائی (SCALING) کر دے گا، ورنہ چند بار دھلے کھلا کر تھوڑا تھوڑا کام کر کے زیادہ پیسے نکلوائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب *** صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّد

”مسواک کرنا سنت ہے“ کے 14 حروف

کی نسبت سے مسواک کے 14 مدنی پھول

یہ مدنی پھول ”فیضانِ سنت“ جلد اوّل اور رسالہ ”مسواک شریف

کے فضائل“ سے جمع کر کے پیش کئے جا رہے ہیں

- 1 ﴿ مسواک پیلیویازیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو، مسواک کی مونائی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو ﴿2﴾ مسواک ایک بالشت سے زیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے ﴿3﴾ اس کے ریشے (رے-رے) نرم ہوں کہ سخت ریشے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان خلا (GAP) کا باعث بنتے ہیں ﴿4﴾ مسواک تازہ ہو تو خوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بھگو کر نرم کر لیجئے ﴿5﴾ طبیعوں کا مشورہ ہے کہ مسواک کے ریشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ ریشے اُس وقت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے ﴿6﴾ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کیجئے ﴿7﴾ جب بھی مسواک کرنی ہو کم از کم تین بار کیجئے، ہر بار دھو لیجئے ﴿8﴾ مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو، پہلے سیدھی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مسواک کیجئے ﴿9﴾ چت لیٹ کر مسواک کرنے سے تلی بڑھ جانے اور ﴿10﴾ مُٹھی باندھ کر کرنے سے

بوا سیر ہو جانے کا اندیشہ ہے ﴿11﴾ مسواک وُضُو کی سُنَّتِ قَبْلِیَّہ ہے (یعنی مسواک وضو سے پہلے کی سُنَّت ہے، وضو کے اندر کی سُنَّت نہیں لہذا وضو شروع کرنے سے قبل مسواک کیجئے پھر تین تین بار دونوں ہاتھ دھوئیں اور طریقے کے مطابق وضو مکمل کیجئے) البتہ سُنَّتِ مُؤَكَّدَہ اسی وقت ہے جبکہ منہ میں بدبو ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، 1/837 ماخوذاً)

عورتوں کے لئے مسواک کرنا بی عائشہ کی سُنَّت ہے

﴿12﴾ ”ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت“ میں ہے: ”عورتوں کے لیے مسواک کرنا اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرتِ عائشہ صِدِّیقَہ رضی اللہ عنہا کی سُنَّت ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تو حرج نہیں۔ ان کے دانت اور مسوڑھے بہ نسبت مردوں کے کمزور ہوتے ہیں، (ان کیلئے) مَسْتِی یعنی ذنداسہ کافی ہے۔“ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 357)

جب مسواک ناقابلِ استعمال ہو جائے

﴿13﴾ مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ اداۓ سُنَّت ہے، کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیجئے یا دُفْن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وُزْن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی بہارِ شریعت جلد اول صفحہ 294 تا 295 کا مطالعہ فرمائیے)

کیا آپ کو مسواک کرنا آتا ہے؟

﴿14﴾ ہو سکتا ہے آپ کے دل میں یہ خیال آئے کہ میں تو برسوں سے مسواک استعمال کرتا ہوں مگر میرے تو دانت اور پیٹ دونوں ہی خراب ہیں! میرے بھولے بھالے اسلامی بھائی! اس میں مسواک کا نہیں آپ کا اپنا قصور ہے۔ میں (سگ مدینہ غفی عنہ) اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آج شاید ہزاروں میں سے کوئی ایک آدھ ہی ایسا ہو جو صحیح اصولوں کے مطابق

مَسْوَاکِ اِسْتِعْمَالِ کَر تَا هُو، هِم لُوگِ اَکْثَر جَلْدِي جَلْدِي دَانْتُوں پَر مَسْوَاکِ مَل کَر وُضُو کَر کَر
چَل پڑتے هِيں يِعْنِي يُوں كَهْتِيں كِه هِم مَسْوَاکِ نِهِيں بَلَكِه ”رَسْمِ مَسْوَاکِ“ اَدَا كَر تے هِيں!

دانتوں کی حفاظت کے لئے چار مَدَنِي پھول

﴿1﴾ کوئی بھی چیز کھانے یا چائے وغیرہ پینے کے بعد تین بار اس طرح کھلی کریں کہ ہر بار پانی کو مُنہ میں ایک آدھ مَنٹ تک اچھی طرح جُنُشِشیں دینے یعنی ہلانے کے بعد اُگلیں
﴿2﴾ جب بھی موقع ملے منہ میں کھلی بھر لیں اور چند مَنٹ تک ہلاتے رہیں پھر اُگل دیں۔
یہ عمل روزانہ مختلف اوقات میں چند بار کیجئے ﴿3﴾ اگر مذکورہ انداز پر کلیوں کے لئے سادہ پانی کے بجائے نمک والا نیم گرم پانی استعمال کیا جائے تو مزید مفید ہے، اگر پابندی سے کریں گے تو اِن شاء اللہ دانتوں کے درمیان اٹکے ہوئے غذا کے اجزائے دھل دھل کر نکلتے رہیں گے، نہ وہ مَسُوڑھوں میں ٹھہریں گے کہ مڑیں، اِن شاء اللہ اِس طرح کرنے سے مَسُوڑھوں میں خون کی شکایت بھی نہ ہوگی۔ ﴿4﴾ زیتون شریف کا تیل دانتوں پر ملنے سے مَسُوڑھے اور ملتے ہوئے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

منہ کی بدبو کا علاج

اگر مُنہ میں بدبو آتی ہو تو ہرا دھنیا چبا کر کھائیے نیز گلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجنے سے بھی اِن شاء اللہ دور ہو جائے گی۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے اِن شاء اللہ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، مُنہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد مَسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے

امراض کے ساتھ ساتھ مُنہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے فیضانِ سنّت کے باب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ کا مطالعہ فرمائیے) اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کوئی امراض خود ہی ختم ہو جائیں۔

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آتا کہاں تم نے دیکھے ہیں چنڈرانے والے
(حدائقِ بخشش، ص 159)

منہ کی بدبو کا مدنی علاج

یہ دُرُود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجیے اِنْ شَاءَ اللّٰہ
منہ کی بدبو زائل ہو جائیگی: ﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِيِّ الطّٰهْرِ﴾

ایک سانس میں پڑھنے کا طریقہ

ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شروع کیجئے اور جتنا ممکن ہو اُتتی ہو ا پھیپھڑوں میں بھر لیجئے، اب دُرُود شریف پڑھنا شروع کیجئے، چند بار اس طرح مُشَق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قبل اِنْ شَاءَ اللّٰہ مکمل گیارہ بار دُرُود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لے کر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارج کرنا صحت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب موقع ملے بالخصوص کھلی فضا میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔ مجھے (سگِ مدینہ عفی عنہ کو) ایک سن رسیدہ حکیم صاحب نے بتایا تھا کہ میں سانس لینے کے بعد (آدھے گھنٹے تک یا کہا) دو گھنٹے تک ہو ا کو اندر روک لیتا ہوں اور اس دوران اپنے وِرْدُو طائف بھی پڑھ

سکتا ہوں۔ بقول اُن حکیم صاحب کے سانس روکنے کے ایسے ایسے مَشَاق (یعنی مشق کر کے ماہر ہو جانے والے لوگ) بھی دنیا میں ہوتے ہیں کہ صُبْحِ سانس لیتے ہیں تو شام کو نکالتے ہیں!

پانچ خوشبودار منہ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عظیم مُعْجزہ ملاحظہ فرمائیے جس کی بَرَکت سے پانچ خوش نصیب صحابیّات رضی اللہ عنہن کے منہ ہمیشہ کیلئے خوشبودار ہو گئے۔ چنانچہ حضرت عمیرہ بنتِ مسعود النصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پانچ بہنیں حُضُورِ اَکْرَمِ صَلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ مُعْظَم میں بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوئیں۔ حُضُورِ صَلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس وقت قَدِید (خشک کیا ہوا گوشت) تناول فرما رہے تھے، حُضُورِ صَلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پارہ قَدِید (یعنی قَدِید کا ٹکڑا) چبا کر نرم کر کے ہم کو عطا فرمایا تو ہم میں سے ہر ایک نے تھوڑا تھوڑا کر کے کھالیا (اس کی بَرَکت سے) مرتے دم تک ہمارے منہوں سے ہمیشہ خوشبو ہی آئی۔

(الخصائص الکبریٰ، 1/105)

موسلا دھار بارش

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمایا کیجئے، اِن شاء اللہ آخرت کی بے شمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی بلکہ دنیوی پریشانیاں بھی دُور ہوں گی، عاشقانِ رسول کے قُرب میں اِن شاء اللہ دعائیں بھی قبول ہوں گی۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت مولائے کائنات علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَلّی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلدُّعَاءُ سِلَامُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ (مسند ابی یعلیٰ، 1/215، حدیث: 435)

یعنی ”دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کا نور ہے۔“ بالخصوص سفر میں دُعا رُڈ نہیں کی جاتی اور اگر عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ ہو پھر تو کیا ہی بات ہے! چنانچہ دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کا سنہیں سیکھنے سکھانے کا ایک مدنی قافلہ نکلیا (کشمیر، پاکستان) میں سفر پر تھا۔ مقامی لوگوں نے دُعا کی درخواست کرتے ہوئے بتایا کہ نکلیا کے مسلمان عرصہ دراز سے برسات کی نعمت سے محروم ہیں۔ چنانچہ مدنی قافلے والوں نے اجتماعی دُعا کی ترکیب کی۔ نکلیا کے کافی مسلمان شریک ہوئے، دن کا وقت تھا، دھوپ نکلی ہوئی تھی، عاشقانِ رسول نے گڑ گڑا کر رقت انگیز دعا شروع کر دی، الحمد للہ! دیکھتے ہی دیکھتے ابرِ رحمت چھا گیا، گھنگھور گھٹائیں اُمنڈ آئیں اور موسمِ دھار بارش برسنے لگی! خوشی کے نعرے بلند ہونے لگے، لوگ بارش میں شرا بور ہو گئے، دعوتِ اسلامی کی محبت اور مدنی قافلے والے عاشقانِ رسول کی عقیدت سے حاضرین کے قلوب مالا مال ہو گئے، دعوتِ اسلامی والوں پر اللہ پاک کے اس عظیم کرم کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے کے سبب کافی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے اور نکلیا میں دعوتِ اسلامی کے دینی کام کی دھوم دھام ہو گئی۔

قافلے میں ذرا، مانگو آکر دعا ہوں گی خوب بارشیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول لے لو جو کچھ بھی پھول تم کو سنت کے دیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
08	مسواک کے 14 مدنی پھول	01	خلال
09	عورتوں کے لئے مسواک کرنا بی بی عائشہ کی سنت ہے	02	کراما کا تین اور خلال نہ کرنے والے
		02	پان کھانے والے متوجہ ہوں
09	جب مسواک ناقابل استعمال ہو جائے	03	دانتوں میں کمزوری
10	کیا آپ کو مسواک کرنا آتا ہے؟	03	خلال کیسا ہو؟
10	دانتوں کی حفاظت کے لئے چار مدنی پھول	04	خلال کی سات نیات
11	منہ کی بدبو کا علاج	05	گلی کا طریقہ
11	منہ کی بدبو کا مدنی علاج	05	خلال کی طبی حکمتیں
11	ایک سانس میں پڑھنے کا طریقہ	06	دانتوں کا کیفیر
12	پانچ خوشبو دار منہ	07	نقلی کٹھے کی تباہ کاریاں
12	موسلا دھار بارش	07	دانتوں میں خون آنے کے اسباب
	***	08	دانتوں کا بہترین علاج مسواک

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی خانی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مسجد المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل مہفلت تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا بھوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی اذکاروں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فرشتوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا مہفلت پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دعوت میں مجائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net